

شامہ سال دوم کے لئے طلباء 2020  
پانچواں پریپ ٹیم

## سوال نمبر 1 الجواب

والف

مبارک الصلوة فیک ہی والکلام عشتقان من الصلوة بشکون  
اللام وهو الجذخ لتأثیر من انشاء فی الشفوق  
ما الجذخ وقد عتد بعض الشفاء من بعض  
شأنیہما بالجذخ

ترجمہ  
جیسا کہ کتابہ کہ علامہ اور ملاک دونوں ملزم سکون لام  
سے مشتق ہیں اور ملزم کا معنی ہے زخمی کرنا  
بوجہ اثر کرنے کے علامہ اور ملاک کے نفوس میں  
مثلاً جرح کر اور شفاء سے علامہ اور ملاک کی  
بعض تاثیرات کو جرح سے تعبیر کیا ہے  
شعر

جراحات اللسان لها التیام

و لا یلتام ما جرح اللسان

وب (لفظ کی تشریف

ما یلتظ به الانسان

وہ لفظ جس کے سانچے انسان تلفظ کرتا ہے

وہ لفظ کی تشریف

ایک شے کو دوسری شے کے سانچے اس

طرح خاص کرنا ہے کہ جب شے اول کا

اطلاقی کیا جائے یا احساس کیا جائے تو اس

سے شے ثانی سمجھی جائے



و صنف کی تشریف پر وارد ہونے والا اعتراض

اعتراض کی تشریح یہ ہے کہ وضع کی تشریف جامع

نہیں کیونکہ اس سے وضع حروف نقل گئی کہ حروف

کا اطلاق کرنے سے اس کا معنی سمجھ نہ آتا

و قیلہ اس کے ساتھ کسی اور قلم کو ملا یا جائے

اس اعتراض کا جواب یہ ہے کہ وضع کی تشریف

میں اطلاق سے مراد اطلاق صحیح ہے اور حروف

کا اطلاق دوسرے قلم کو ملائے بغیر صحیح نہیں

ہوتا ہے۔ حروف کی وضع مذکورہ تشریف میں

داخل نہیں ہوئی کیونکہ جب حروف کا اطلاق

صحیح کیا جائے تو اس سے شے، شافی سمجھ میں آتی ہے

(دج)

کلمات اللہ اور

کلمات جن لفظ کی

تشریف میں داخل ہیں

کلمات اللہ

کلمات اللہ لفظ کی تشریف میں داخل ہیں

اس لیے کہ بعض اوقات وہ انسان کے قلم

آجاتے ہیں جسے قرآن کریم یہ قلام الہی

ہے اور انسان اس کے تلاوت کرتا رہتا ہے

کلمات جن

کلمات ملائکہ اور کلمات جن بھی لفظ کی

تشریف میں داخل ہیں اس لیے کہ اگر

یہ ابتداء ملائکہ اور جن کے کلمات ہیں مگر

انسان کے تلفظ میں آجاتے ہیں



## سوال نمبر 2 الجواب

والف

: خط کی شدہ عبارت کی ترکیب :  
والفون ذوالحال، ذائدا اسم فاعل، ہی ضمیر فاعل  
ذوالحال من قبلہا خبر مقدم الف مبتدا مؤخر

: هذا القول تقریب کا مفہوم :  
مصنف کا قول هذا القول تقریب سے مصنف  
کی مراد یہ ہے کہ محلا، کہ یہ صورت نظم ذکر  
کرنا انہیں حفظ کے قریب کرنا ہے اسلئے کہ  
نظم کا یاد کرنا بہت آسان ہے یا یاد کرنا کہ امور  
تسلسل میں سے ہر ایک محلت ہے قول تقریبی  
ہے تحقیقی نہیں کیونکہ محلت حقیقت میں ان  
دو میں سے دو ہیں نہ کہ ایک یا یہ قول کہ محلتیں  
نہ ہیں انہیں جواب کے قریب کرنا ہے کیونکہ  
محلتوں کی تعداد میں اختلاف ہے بعض محلوں  
نے کہا ہے کہ محلتیں <sup>(۹)</sup> تو ہیں اور انکے بعض کہا کہ  
دو ہیں اور بعض کہا کہ گیارہ ہیں لیکن ان کے  
تو ہونے کا قول ذیاب تقریب کرنا اس قول  
کے جو حق مذاہب ثلاث میں ہے

دب

اسباب منع صرف (۹) ہیں  
بعض نے کہا کہ دو ہیں اور بعض نے کہا گیارہ ہیں  
لیکن ان کے (۹) ہونے کا قول اس قول کے  
ذیادہ قریب کرنا ہے جو حق ہے مذاہب  
ثلاث میں



وہ کون سے اسباب ہیں جو دو کے قائم مقام ہیں  
 ان علتوں میں سے جو علت واحدہ دو کے قائم مقام  
 ہوتی ہے وہ دو علتیں ہیں جن میں سے پہلی ایک  
 تکرار کنوج سے دو علتوں کے قائم ہوتی ہے ان میں  
 سے ایک اجمع ہے جو صیغہ منہی المجموع کو پچھنے  
 والی ہے اسلئے اس میں جمعیت صیغہ مکرر ہے  
 اور دوسری ان میں سے تانیث ہے لیکن مطلقاً نہیں  
 بلکہ تانیث کے رہنے اقصیٰ اور وہ تانیث کے دو  
 الف ہیں الف مقصورہ اور مدودہ

(دج)

کسرہ اور تنوین غیر صرف ہیں اور یہ کسرہ  
 اور تنوین کھان پونا اسلئے ضروری ہے کہ ہر علت  
 کیلئے فرع پونا ہے جس جب اسم میں دو  
 واقع ہوں تو اس میں دو فرعیں ہونگی  
 تو وہ اسم فعل کے مشابہ ہو جائے گا اس حیثیت  
 سے کہ فعل کیلئے اسم کی نسبت دو فرعیں ہیں  
 ایک لان دو کی فعل کا فاعل ہے جانب احتیاج  
 پونا (دو سر) ان کی فعل کا مفعول ہے  
 مشتق پونا لہذا اسم سے وہ الحراب دوک  
 دیا گیا جو اسم کے ساتھ شامل ہے



2020

نحو

پرچہ

سوال نمبر: 3

الجواب

(الف)

وقول امری و النیس کفائی ولم اطلب قلیل من  
المال لیس منه ای من باب التنازع لفساد المعنی  
ترتیب

امری و النیس کفائی ولم اطلب الخ اس سے  
نہی، یعنی تنازع فعلیوں کے باب سے نہی،  
معنی کے فساد کی وجہ سے

(ب) مفعول بہ کے عامل کو وجہ یا حذف کرنے  
کا چار صورتیں

(۱) سماحی

مفعول بہ کے عامل کو سماحی طور پر حذف کرنا  
واجب ہے جیسے امری و النیس اسکی اہل عبارت  
الترک امری و النیس ہے

(۲) تحذیر:

وہ مفعول ہے جو اللہ مقدر کرے اسے  
کہ اپنے مایہ ناز ذرا سے کیلئے ذکر کیا جائے  
جیسے: یا اے والاسد اسکی اہل عبارت انتک  
والاسد ہے یا ذکر کیا جائے عذر منہ مکرر  
جیسے الطریق، الطریق

(۳) ما اخصر عاملاً علی شئ بقاء التفسیر

پھر وہ اسم جس کے بعد فعل یا شب فعل  
ہو اسے حال سمجھ کر یہ فعل مختصر اہل  
کے ساتھ اس اسم سے اسم کو مختصر یا  
اس کے متعلق کیونکہ اسے اسے طور پر کہ اگر



اس فعل یا اس کے مناسب کو اس اسم پر  
مسلط کیا جائے تو وہ اس اسم کو نصب دے  
جیسے زید اعرینہ اسکی اصل عبارت  
عرینہ زید اعرینہ ہے

(4) منادی

وہ ایسا اسم ہے جو بذریعہ حرف ندا بکارا  
گیا ہو اس حال میں کہ وہ حرف ندا ملفوظ ہو  
جیسے یا محمد اللہ اسکی اصل عبارت  
ای ادعو یا محمد اللہ  
نیز اہلا و سہلائی اصل عبارت  
اثبت اہلا و طبیعت سہلا

(ج)

### مبتدا کی تعریف

مبتدا وہ اسم ہے جو عوامل لفظیہ سے خالی ہو  
اور مستند الید ہو جیسے زید عالم  
قسم ثانی کی تعریف

ایسا صفت کا عینہ ہو جو حرف نفی یا شرف  
استغناء کے بعد واقع ہو اور اسم ظاہر کو رفع  
دے ماقاشم زید اخاشم زید  
ماقاشم الذیلان اخاشم الذیلان  
بحلاف ماقاشم الذیلان

### سوال نمبر: 4

مفاعیل مفاعیل خمسہ فی تعریفات

مفعول مطلق

وہ اسم ہے جسکو فعل مذکور کے فاعل نے اس کے  
ہم معنی کے سانچی کیا ہو جیسے

جسالت جلتو سا



: مفعول بہ :

وہ مفعول ہے جس پر ضاع کا فعل واقع ہو  
جیسے ضرب زیداً عمرواً

: مفعول فیہ :

وہ اسم ہے زمان نامفان سے جس میں فعل  
سور کیا گیا ہو جیسے سرت یوم الحجة خلف الامام

: مفعول کہ :

وہ مفعول ہے جس کے لیے فعل مذکور واقع ہوا ہو  
جیسے عزت تادیبا

: مفعول متہ :

وہ مفعول ہے جو مذکور ہو جائے مبتدی مع کے بعد  
فعل کے مفعول کی مصاحبت کیلئے لفظاً یا معنماً  
جیسے جاء البدر والجبات

(ب)

: ترخیم کی تشریف :

ترخیم وہ ہے کہ اس کے اکثر میں شرف حذف  
کرنا ہے تخفیف کے لیے :

جیسے تم کہ یا مالک میں یا مال

مشرط

: شرائط :

منادی منافع نہ ہو : منادی مستغاث نہ ہو

منادی جملہ بھی نہ ہو بدشینوں مثالیں مدھی ہیں

یا منادی علم ہو اور شین حرفوت زائد ہو

یا نام تاشیت اس کے ساتھ ملی ہوئی ہو

بدونوں مثالیں وجودی ہیں

شرطیں



(ج)

منادی :

منادی مصدر ف باللام ہوئے کی صورت میں  
صرفوح اسلئے ہوتا ہے کہ مصدر بالنداء ویسے ہوتا  
ہے

منادی :

اگر چند شرف نداء اس پر داخل نہیں ہوا  
آپنی وجہ سے کہ مصدر باللام کو حذف کرنے  
سے نداء باطل ہو جاتی ہے تو اس کو زخم لارام :  
کر دیا گیا تاکہ اسکی یہ حرکت اظہار بیه اسکی  
حرکت بنائیدہ کے موافق ہو جائے جو منادی

منرد مصدر فنی علامت ہے :

منادی :